سوال

زوال سے پہلے رمی جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے حج کے آخری دن جمرات کو اذان ظہر سے پندرہ منٹ پہلے رمی کر دی تھی، تو سوال یہ ہے کہ کیا یہ زوال کا وقت ہے؟ اور اگر زوال کا وقت شروع نہیں ہوا تو کیا اس صورت میں مجھ پر کوئی فدیہ لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر دم لازم ہے جسے مکہ میں ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کر دیا جائے کیونکہ ایام تشریق میں رمی جمار، زوال آفتاب کے بعد ہے، زوال سے پہلے جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں زوال کے بعد رمی کی ہے اور آپ نے فرمایا:

(خذوا عنی مناسککم) (صحیح مسلم 'الحج' باب استحباب رمی جمرۃ العقبۃ   الخ' ح: 1297 والسنن الکبری للبیھقی: 5/125 واللفظ لہ)

"مجھ سے اپنے مناسک حج کو سیکھ لو۔"

لہذا مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اس مسئلہ میں بھی آپ کی اتباع کریں۔

دم کے ساتھ ساتھ آپ پر یہ بھی لازم ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور توبہ کریں کیونکہ آپ نے حکم شریعت کی مخالفت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں، تمہیں اور تمام مسلمانوں کو معاف فرمائے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی